روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD- FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 15 جولائی 2008ء 11 رجب 1429 ہجری 15 وفا 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 160

دلی اطاعت

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اور کسی مومن مرد اور کسی مومن عورت کے لئے جائز نہیں کہ جب اللہ اور اس کا رسول کسی بات کا فیصلہ کر دیں تو اپنے معاملہ میں ان کو فیصلہ کا اختیار باقی رہے اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے وہ بہت کھلی کھلی گمراہی میں مبتلا ہوتا ہے۔

(احزاب:37)

امریکہ اور کینیڈا کے جلسہ ہائے سالانہ میں شمولیت اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا ہونے والے فضلوں کی رُوداد

ہر ملک کے دورے احمدیت کے حقیقی پیغام کو پہنچانے کا ذریعہ بنتے ہیں

ہر دیکھنے والی آنکھ دیکھتی ہے اور ہر پاک دل یہ محسوس کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی خاص تائیدات فرما رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 11 جولائی 2008ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 11 جولائی 2008ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے اپنے حالیہ دورہ امریکہ اور کینیڈا کی رُوداد بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ وہاں جلسے کے علاوہ دوسرے پروگرام بھی تھے۔ غیروں کو بھی مختلف رنگ میں دین حق کی خوبصورت تعلیم پہنچانے کی توفیق ملی۔ دین حق کے متعلق ان کے دلوں میں پائے جانے والے شکوک وشبہات دور ہوئے۔ بہرحال مجموعی طور پر یہ سفر اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کی برکتیں سمیٹے ہوئے تھا۔ اللہ تعالیٰ اپنوں اور غیروں میں اس کے جاری اور دوررس نتائج پیدا فرمائے۔ پس اس زمانے میں خدا تعالیٰ نے چاہا کہ حضرت مسیح موعود کے ذریعے دین حق کا پیغام دنیا تک پہنچے اور پھر نیک فطرت لوگ اسے قبول کریں اور پھر درجہ بدرجہ ہر ایک اس کا اثر اپنے دل پر محسوس کرے۔ اس زمانے میں حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے اسی لئے مبعوث فرمایا کہ تا دین حق کا خوبصورت چہرہ لوگوں کو دکھائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود سے فرمایا تھا کہ میں تجھے عزت کے ساتھ شہرت دوں گا یہ بھی ہم دنیا کے ہر ملک اور براعظم میں پورا ہوتا دیکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس سال خلافت احمدیہ کے سوسال پورے ہونے پر حضرت مسیح موعود کے دعویٰ اور جماعت کے تعارف کی دنیا میں ایسی ہوا چلائی ہے جو خدا تعالیٰ کے خاص فضل سے ہی ہے۔ اس کے بغیر ممکن نہیں تھا۔ فرمایا کہ ہمارے جلسہ کی امریکہ کے اخباروں اور دوسرے میڈیا نے خبریں دیں' نمائندے بھی انٹرویو لینے کے لئے آئے اور جلسوں میں شامل ہوتے رہے' 22 اخبارات نے اس جلسے کو کوریج دی، 2 ریڈیو سٹیشنز نے اچھی خبریں دیں، 3 ٹی وی سٹیشنوں نے خبریں نشر کیں، انٹرنیٹ پر 15 مختلف سائٹس میں خبریں آئیں۔ ہر دیکھنے والی آنکھ دیکھتی ہے اور ہر پاک دل یہ محسوس کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی خاص تائیدات فرما رہا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جماعت امریکہ کا جلسہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت کامیاب رہا۔ وہاں اس دفعہ انہوں نے ایک بہت بڑے علاقے میں جگہ لی تھی۔ اس لحاظ سے وہاں یہ سہولت رہی کہ جلسہ گاہ، کھانا پکانے کی جگہ، کھانے کے ہال اور دوسرے شعبہ جات، اسی طرح نمائش وغیرہ ہر چیز جو تھی ایک ہی چھت کے نیچے آ گئے اور ان کی نمائش خاص طور پر جو خلافت کے موضوع پر تھی اس لحاظ سے بھی مجھے اچھی لگی کہ آغاز سے لے کر حضرت مسیح موعود کی خلافت کے تمام دوروں کی تاریخ اس میں انہوں نے بیان کی ہوئی تھی۔ بہرحال وہاں میں نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں میں جماعت کے ساتھ اخلاص و وفا کے نظارے دیکھے۔ خلافت کے ساتھ ان کی گہری وابستگی کو میں نے محسوس کیا۔ جلسہ کے کاموں اور ڈیوٹیوں میں بڑی تندہی سے سب نے کام کیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ امریکہ کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل سے کینیڈا کا جلسہ تھا۔ کینیڈا میں جماعت کی تعداد کے لحاظ سے جلسہ بھرپور ہوتا ہے۔ کینیڈا کے جلسے کی حاضری 15 ہزار تھی۔ بہرحال کینیڈا کا جلسہ بھی بڑا کامیاب رہا۔ اس جلسے کو بھی وہاں کے پانچ بڑے اخباروں نے بڑے وسیع پیمانے پر کوریج دی جن کے پڑھنے والوں کی تعداد اڑھائی ملین ہے۔ اس کے علاوہ چھوٹی اخباروں' ریڈیو سٹیشنز اور 6 ٹی وی سٹیشنوں نے کوریج دی اور انٹرنیٹ کی سائٹس پر بھی خبریں آتی رہیں۔ کینیڈا میں خلافت جوبلی کے حوالے سے ایک زائد پروگرام بھی رکھا تھا جس میں اسمبلیوں کے نمائندوں، سرکاری افسران، دوسرے پڑھے لکھے اور مختلف طبقہ ہائے فکر سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو دعوت دی گئی تھی۔ اس میں میں نے قرآن، حدیث اور حضرت مسیح موعود کے حوالے سے دین حق کی امن پسند اور خوبصورت تعلیم کا ذکر کیا۔ اس تقریب میں تقریباً ساڑھے پانچ سو کی تعداد میں غیر از جماعت مہمان شامل تھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان تمام مہمانوں پر میری اس تقریر کا اچھا اثر ہوا۔

حضور انور نے کیلگری کینیڈا میں بیت الذکر کے افتتاح اور اس کی تعمیر کے حوالے سے چند امور بیان فرمائے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر ملک کے دورے احمدیت اور دین حق کے حقیقی پیغام کو پہنچانے کا ذریعہ بنتے ہیں فرمایا کہ 9 ٹیلی ویژن سٹیشنز نے کیلگری بیت الذکر کے افتتاح کو کوریج دی جن کے دیکھنے والوں کی تعداد 3.1 ملین ہے۔ اکتیس لاکھ لوگوں تک پیغام پہنچا۔ 9 ریڈیو سٹیشنز نے اس افتتاح کو کوریج دی اور 23 لاکھ لوگوں تک پیغام پہنچا۔ پرنٹ میڈیا میں پورے کینیڈا کے مختلف شہروں سے نکلنے والے اخبارات نے وسیع پیمانے پر کوریج دی۔ اخبار پڑھنے والوں کی تعداد 40 لاکھ ہے۔ مختلف ممالک کے 41 اخباروں نے اس کی خبر دی ہے اور دنیا بھر میں انٹرنیٹ کی 130 مختلف سائٹس نے اس کی کوریج دی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کا اپنی تصویر کھنچوانے کا مقصد یہ تھا کہ نیک لوگ جو چہرہ دیکھ کر پہچانتے ہیں ان تک تصویر پہنچے۔ اللہ تعالیٰ نیک فطرت لوگوں کے سینے کھولے اور حق کو پہچاننے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ سب احمدیوں کو بھی اخلاص و وفا میں بڑھائے اور انہیں دینی تعلیم کا صحیح نمونہ بنائے تا کہ ہم وہ پیغام پہنچانے کا حق ادا کرنے والے بنیں جو حضرت مسیح موعود اس دنیا میں لے کر آئے۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور انور نے خطبہ ثانیہ کے دوران سلسلہ کے بزرگ خادم محترم مولانا نورالدین منیر صاحب مربی سلسلہ کی وفات پر ان کا ذکر خیر فرمایا اور ان کی دینی خدمات کو سراہا۔ نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد ان کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا بھی اعلان فرمایا۔

مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلباء کیلئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ''امداد طلبہ'' کے نام سے قائم ہے۔

یہ شعبہ مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء وطالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس
3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم
5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری/سیکنڈری 6 تا 8 ہزار روپے سالانہ۔
2۔ کالج لیول 12 تا 15 ہزار روپے سالانہ۔
3۔ بی ایس سی، ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات ایک لاکھ روپے تک۔

سینکڑوں طلباء جن کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کیلئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ''امداد طلباء'' میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نگران امداد طلباء نظارت تعلیم)

مرتبہ: مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (حالات اور خدمات)

نمبر 3

سوال: مسند خلافت پر کب متمکن ہوئے۔
جواب: 14 مارچ 1914ء کو۔
سوال: آپ نے اپنے عہد خلافت میں پہلا خطبہ جمعہ کب ارشاد فرمایا۔
جواب: 20 مارچ 1914ء کو۔
سوال: پہلا اشتہار کس عنوان سے جاری فرمایا اور کب۔
جواب: 21 مارچ 1914ء کو حضور کی طرف سے ایک زبردست اشتہار بعنوان ''کون ہے جو خدا کے کام کو روک سکے۔'' شائع ہوا۔
سوال: خلافت ثانیہ کے دور میں صدر انجمن احمدیہ کا پہلا اجلاس کب ہوا۔
جواب: 10/ اپریل 1914ء کو۔
سوال: حضور کا دوسرا نکاح کب اور کن سے ہوا۔
جواب: 31 مئی 1914ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کی دختر نیک حضرت امۃ الحیٔ صاحبہ سے ہوا۔
سوال: قدرت ثانیہ کے دوسرے دور کا پہلا جلسہ سالانہ کب منعقد ہوا۔
جواب: 26 تا 29 دسمبر 1914ء۔
سوال: خلافت ثانیہ کے عہد میں مرکز سے پہلا اخبار کون سا اور کب جاری ہوا۔
جواب: اخبار ''فاروق'' 7/ اکتوبر 1915ء کو۔
سوال: احمدیہ ہوسٹل لاہور کا قیام کب اور کس نے کیا۔
جواب: 1915ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے۔
سوال: مسٹر والٹر سلسلہ احمدیہ کی تحقیق کے لئے قادیان کب تشریف لائے۔
جواب: جنوری 1916ء میں۔
سوال: حضرت مسیح موعود کا الہام ''تائی آئی'' کب پورا ہوا اور کیسے۔
جواب: مارچ 1916ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے تایا مرزا غلام قادر صاحب کی بیوہ حرمت بی بی (تائی صاحبہ) نے آپ کی بیعت کر لی اس طرح ''تائی آئی'' کا الہام پورا ہوا۔
سوال: قادیان میں مستقل مرکزی ''صادق لائبریری'' کب قائم ہوئی۔
جواب: دسمبر 1916ء میں۔
سوال: مشہور مستشرق اور آکسفورڈ یونیورسٹی کے پروفیسر مارگولیتھ قادیان کب آئے۔
جواب: 16 دسمبر 1916ء کو۔
سوال: حضور نے خواتین کے لئے دعوت الی اللہ فنڈ کی تحریک کب فرمائی۔
جواب: دسمبر 1916ء میں ۔
سوال: حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی ''زار بھی ہوگا تو ہوگا اس گھڑی با حال زار'' کب پوری ہوئی۔
جواب: مارچ 1917ء میں زار روس کے عہد کے المناک انجام سے یہ پیشگوئی پوری ہوئی۔
سوال: قادیان میں نور ہسپتال کا سنگ بنیاد کب رکھا گیا۔
جواب: 21 جون 1917ء کو۔
سوال: حضرت مصلح موعود نے وقف زندگی کی پہلی تحریک کب فرمائی۔
جواب: 7 دسمبر 1917ء کو۔
سوال: صدر انجمن احمدیہ میں نظارتوں کا نظام کب قائم فرمایا۔
جواب: یکم جنوری 1919ء کو۔
سوال: حضور نے ''اسلام میں اختلافات کا آغاز'' کے موضوع پر تقریر کب اور کہاں فرمائی۔
جواب: 26 فروری 1919ء کو حبیبیہ ہال اسلامیہ کالج لاہور میں۔
سوال: حضور نے سِول نافرمانی سے متعلق مسلمانان ہند کی راہنمائی کب فرمائی۔
جواب: مئی 1919ء میں۔
سوال: حضور نے ''ترکی کا مستقبل اور مسلمانوں کا فرض'' کتابچہ کس موقع کے لئے تصنیف فرمایا۔
جواب: 30 ستمبر 1919ء کو آل انڈیا مسلم کانفرنس کے لئے۔
سوال: حضور نے ''تقدیر الٰہی'' کے موضوع پر کب خطاب فرمایا۔
جواب: 1919ء کے جلسہ سالانہ کے موقع پر۔

مشعل راہ

انسانی زندگی کی پیدائش کا مدعا پرستش الٰہی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ 3/ اکتوبر 2003ء میں فرمایا:۔

خدا تعالیٰ کا ہونے کے لئے اور خدا کو اپنا بنانے کے لئے خدا تعالیٰ نے انسان کی پیدائش کا جو مقصد بیان فرمایا ہے اس کو ہمیشہ پیش نظر رکھنا چاہئے، اس کو ہمیشہ سامنے رکھنا چاہئے اور ان ابدال میں شامل ہو جو اس کا حکم سامنے رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے جس طرح فرمایا ہے کہ (۔) کہ میں نے جن اور انسان کو اس لئے پیدا کیا تا کہ وہ میری عبادت کریں اور پھر اس کے لئے دین کو خالص کرتے ہوئے اس کی عبادت کرتے رہیں۔ اس سلسلہ میں حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں نے پرستش کے لئے ہی جن وانس کو پیدا کیا ہے۔ ہاں یہ پرستش اور حضرت عزت کے سامنے دائمی حضور کے ساتھ کھڑے ہونا بجز محبت ذاتیہ کے ممکن نہیں اور محبت سے مراد یکطرفہ محبت نہیں بلکہ خالق اور مخلوق کی دونوں محبتیں مراد ہیں۔ تا کہ بجلی کی آگ کی طرح جو مرنے والے انسان پر گرتی ہے اور جو اس وقت انسان کے اندر سے نکلتی ہے وہ شریعت کی کمزوریوں کو جلا دیں اور دونوں مل کر تمام روحانی وجود پر قبضہ کر لیں۔

پھر آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں نے جن اور انسان کو اسی لئے پیدا کیا ہے کہ وہ مجھے پہچانیں اور میری پرستش کریں۔ پس اس آیت کی رو سے اصل مدعا انسان کی زندگی کا خدا تعالیٰ کی پرستش اور خدا تعالیٰ کی معرفت اور خدا تعالیٰ کے لئے ہو جانا ہے۔ یہ تو ظاہر ہے کہ انسان کو تو یہ مرتبہ حاصل نہیں ہے کہ اپنی زندگی کا مدعا اپنے اختیار سے آپ مقرر کرے کیونکہ انسان نہ اپنی مرضی سے آتا ہے اور نہ اپنی مرضی سے واپس جائے گا بلکہ وہ ایک مخلوق ہے اور جس نے پیدا کیا ہے اور تمام حیوانات کی نسبت عمدہ اور اعلیٰ قویٰ اس کو عنایت کئے۔ اسی نے اس کی زندگی کا ایک مدعا ٹھہرا رکھا ہے خواہ کوئی انسان اس مدعا کو سمجھے یا نہ سمجھے مگر انسان کی پیدائش کا مدعا بلاشبہ خدا تعالیٰ کی پرستش، خدا تعالیٰ کی معرفت اور خدا تعالیٰ کے لئے فانی ہو جانا ہی ہے۔

پھر آپ نے فرمایا: ''کیونکہ انسان فطرتاً خدا ہی کے لئے پیدا ہوا ہے جیسا کہ فرمایا (۔) اس لئے اللہ تعالیٰ نے اس کی فطرت ہی میں اپنے لئے کچھ نہ کچھ رکھا ہوا ہے اور مخفی در مخفی اسباب سے اس کو اپنے لئے بنایا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے تمہاری پیدائش کی اصلی غرض یہ رکھی ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو۔ مگر جو لوگ اپنی اس اصلی اور فطری غرض کو چھوڑ کر حیوانوں کی طرح زندگی کی غرض صرف کھانا پینا اور سو رہنا سمجھتے ہیں وہ خدا تعالیٰ کے فضل سے دور جا پڑتے ہیں۔ اور خدا تعالیٰ کی ذمہ داری ان کے لئے نہیں رہتی۔ وہ زندگی جو ذمہ داری کی ہے وہ یہ ہے کہ (۔) پر ایمان لا کر زندگی کا پہلو بدل لے۔ موت کا اعتبار نہیں۔ تم اس بات کو سمجھ لو کہ تمہارے پیدا کرنے سے خدا تعالیٰ کی غرض یہ ہے کہ تم اس کی عبادت کرو اور تم اس کے لئے بن جاؤ۔ دنیا تمہاری مقصود بالذات نہ ہو۔ میں اس لئے بار بار اس امر کو بیان کرتا ہوں کہ میرے نزدیک یہی ایک بات ہے جس کے لئے انسان آیا ہے۔ اور یہی بات ہے جس سے وہ دور پڑا ہوا ہے۔ میں یہ نہیں چاہتا کہ تم دنیا کے کاروبار چھوڑ دو۔ بیوی بچوں سے الگ ہو کر کسی جنگل یا پہاڑ میں جا بیٹھو۔.......... اس کو جائز نہیں رکھتا اور رہبانیت .... کا منشا نہیں۔..........تو انسان کو چست، ہوشیار اور مستعد بنانا چاہتا تھا۔ اس لئے میں تو کہتا ہوں کہ تم اپنے کاروبار کو جدوجہد سے کرو۔ حدیث میں آیا ہے کہ جس کے پاس زمین ہو وہ اس کا تردد نہ کرے تو اس سے مواخذہ ہوگا۔ پس اگر کوئی اس سے یہ مراد لے کہ دنیا کے کاروبار سے الگ ہو جاوے وہ غلطی کرتا ہے۔ نہیں، اصل بات یہ ہے کہ یہ سب کاروبار جو تم کرتے ہو اس میں دیکھ لو کہ خدا تعالیٰ کی رضا مقصود ہو اور اس کے ارادہ سے باہر نکل کر اپنی اغراض اور جذبات کو مقدم نہ کرنا۔

(الحکم جلد 5 نمبر 29 مورخہ 10/ اگست 1901ء صفحہ 2)

(روزنامہ الفضل 10 فروری 2004ء)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

مکرم انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب

حضور انور کا دورہ افریقہ اور خلافت احمدیہ جوبلی

خلافت احمدیہ کے سو سال گزرنے پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے اور اس کی کبریائی بیان کرنے کے لئے اور خلافت کے علم کو ہمیشہ نسلاً بعد نسلٍ بلند رکھنے کا عزم کرنے کے لئے جماعت احمدیہ عالمگیر دنیا بھر میں جلسے اور پاکیزہ تقریبات منعقد کر رہی ہے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے یقیناً خدائی منشاء کے مطابق ان مبارک تقریبات کا آغاز مغربی افریقہ سے کیا اور بذات خود گھانا۔ بینن اور نائیجیریا تشریف لے گئے اور ساری دنیا نے اپنی آنکھوں سے اللہ تعالیٰ کی تائیدات اور فتح و نصرت کے عظیم الشان نظارے دیکھے کیونکہ دنیا بھر میں ایم ٹی اے کے ذریعے براہ راست نشریات کی سہولت پیدا کی گئی تھی اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود سے جو وعدے فرمائے تھے وہ بڑی شان سے ایک دنیا نے پورے ہوتے دیکھے ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کو مخاطب کر کے فرمایا تھا ''خدا تیرے نام کو اس روز تک جو دنیا منقطع ہو جائے عزت کے ساتھ قائم رکھے گا اور تیری دعوت کو دنیا کے کناروں تک پہنچا دے گا............سب وہ لوگ جو تیری ذلت کی فکر میں لگے ہوئے ہیں اور تیرے ناکام رہنے کے درپے اور تیرے نابود کرنے کے خیال میں ہیں وہ خود ناکام رہیں............لیکن خدا تجھے بکلی کامیاب کرے گا اور تیری ساری مرادیں تجھے دے گا۔ میں تیرے خالص اور دلی محبوں کا گروہ بھی بڑھاؤں گا''۔

(تذکرہ ایڈیشن چہارم ص 141)

جب یہ خدائی خبریں شائع ہوئیں اس وقت حضرت مسیح موعود کو بھی چند ہی لوگ جانتے تھے اور جماعت کی ابھی بنیاد بھی نہیں رکھی گئی تھی۔ یہ ساری غیر متوقع باتیں خدا نے ممکن کر کے رکھ دیں۔

(تذکرہ ایڈیشن چہارم ص 297)

اپنے مکان کو وسیع کر کہ لوگ دور دور کی زمین سے تیرے پاس آئیں گے۔ اس کا ایک یہ مطلب بھی ہے کہ جب تو وسعت مکانی اختیار کر لے گا اور وہاں جائے گا تو وہاں بھی دور دور سے لوگ تیری طرف آئیں گے۔ جیسا کہ گھانا۔ بینن اور نائیجیریا سے دور دور کے افریقن ممالک حتیٰ کہ یورپ اور پاکستان سے بھی لوگ وہاں خلیفۃ المسیح کے پاس گئے۔

حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے جو غیب سے خبریں دیں ان کا اعلان کرتے ہوئے ایک موقع پر آپ فرماتے ہیں۔

''خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار خبر دی ہے کہ وہ مجھے بہت عظمت دے گا اور میری محبت دلوں میں بٹھائے گا اور میرے سلسلہ کو تمام دنیا میں پھیلائے گا اور سب فرقوں پر میرے فرقہ کو غالب کرے گا اور میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کے رو سے سب کا منہ بند کر دیں گے اور ہر ایک قوم اس چشمہ سے پانی پیئے گی اور یہ سلسلہ زور سے بڑھے گا اور پھولے گا یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جاوے گا۔ بہت سی روکیں پیدا ہوں گی اور ابتلاء آئیں گے مگر خدا سب کو درمیان سے اٹھا دے گا اور اپنے وعدہ کو پورا کرے گا اور خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ میں تجھے برکت پر برکت دوں گا یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔ سو اے سننے والو! ان باتوں کو یاد رکھو اور ان پیش خبریوں کو اپنے صندوقوں میں محفوظ رکھ لو کہ یہ خدا کا کلام ہے جو ایک دن پورا ہوگا۔

(تجلیات الٰہیہ۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 409)

آپ نے یہ بھی فرمایا کہ میں تو تخم ریزی کرنے کے لئے آیا ہوں میں قدرت اولیٰ کا مظہر ہوں اور قدرت ثانی کے مظاہر میرے بعد ظاہر ہوں گے جن کے ذریعے یہ پیشگوئیاں اپنے کمال کو پہنچیں گی۔ فرمایا

''جس راستبازی کو وہ دنیا میں پھیلانا چاہتے ہیں اس کی تخم ریزی انہی کے ہاتھ سے کر دیتا ہے لیکن اس کی پوری تکمیل ان کے ہاتھ سے نہیں کرتا بلکہ ایسے وقت میں ان کو وفات دے کر جو بظاہر ایک ناکامی کا خوف اپنے ساتھ رکھتا ہے............ایک دوسرا ہاتھ اپنی قدرت کا دکھاتا ہے............سو اے عزیزو! جب کہ قدیم سے سنت اللہ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ دو قدرتیں دکھاتا ہے............سو یہ ممکن نہیں کہ خدا تعالیٰ اپنی قدیم سنت کو ترک کر دیوے............

میں خدا کی ایک مجسم قدرت ہوں اور میرے بعد بعض اور وجود ہوں گے جو دوسری قدرت کا مظہر ہوں گے اور چاہئے کہ جماعت کے بزرگ جو نفس پاک رکھتے ہیں میرے نام پر میرے بعد لوگوں سے بیعت لیں خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے۔ یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے جس کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا ہوں''۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 302 تا 309)

حضرت مسیح موعود کے وصال کے بعد 27 مئی 1908ء کو قدرت ثانیہ کا دور شروع ہوا قدرت ثانیہ کے مظہر اول حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے مخالفین و معاندین کو جنہوں نے حضرت مسیح موعود کی وفات پر اودھم مچایا تھا مخاطب کر کے فرمایا ''اے ہمارے مخالف جلد بازو! کچھ توجہ سے بھی کام لیتے............ہمارے امام نے انتقال کیا............مگر تم نے ہمارے تعزیت میں سو رنگ بھرے۔ تمہارے پروفیسر اور صوفی نے سو رنگ بھرنے والوں کو اعزازی خطاب ''خادم دین'' کا دیا............ بہرحال اب دشمن جلسہ کریں اور خوشیاں منائیں پہلی زبردست قدرت الٰہیہ اور نصرت الٰہیہ کو تو دیکھ چکے ہیں اور دوسری قدرت کا تماشہ دیکھیں۔ اب یہ درخت محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے جیسے پہلے محفوظ رہا ہے ویسا ہی اب پھولے گا اور پھلے گا''

(حیات نور مولفہ شیخ عبدالقادر سابق سوداگرمل)

حضرت خلیفہ اول نے حضرت مسیح موعود کے مشن کو آگے بڑھانے کے لئے مقدور بھر کوشش کی اور دعائیں کیں اپنی وفات کے قریب آپ نے مغربی افریقہ کے بارہ میں یہ بشارت دی'' خدا تعالیٰ نے اس بیماری میں مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ پانچ لاکھ عیسائی افریقہ میں (احمدی) ہوں گے (پھر فرمایا) مغربی افریقہ میں تعلیم یافتہ ہوں گے۔

(بحوالہ تاریخ احمدیت جلد چہارم ص 536)

حضرت خلیفہ اول کی وفات کے بعد جو بابرکت وجود خلافت ثانیہ کے منصب پر فائز ہوا وہ حضرت مسیح موعود کے مثیل بھی تھے اور خلیفہ بھی۔ چنانچہ حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی کے مبارک دور میں یہ پیشگوئیاں بڑی وضاحت اور پوری شان کے ساتھ اس وقت پوری ہونی شروع ہوگئیں جب آپ نے بیرونی ممالک میں دعوت الی اللہ کے مراکز قائم کرنے شروع کئے اور اپنی باون سالہ خلافت کے دوران اکناف عالم میں جہاں بھی ممکن تھا مراکز قائم کرتے چلے گئے جو اسی Momentum (زور حرکت) کے ساتھ اگلی خلافتوں میں مسلسل جاری ہے اور اب ہم پانچویں خلافت میں ان عظیم الشان پیشگوئیوں کے پورا ہونے کے نظارے دیکھ رہے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کے کام ہیں۔

افریقہ میں دعوت الی اللہ کے مراکز کا کام حضرت مصلح موعود نے شروع کیا اس کا پس منظر بیان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا

''مجھے افریقہ میں............(دعوت الی اللہ) کی ابتدائی تحریک درحقیقت اس وجہ سے ہوئی کہ میں نے ایک دفعہ حدیث میں پڑھا کہ حبشہ سے ایک شخص اٹھے گا جو عرب پر حملہ کرے گا اور مکہ مکرمہ کو تباہ کرنے کی کوشش کرے گا جب میں نے حدیث پڑھی اسی وقت میرے دل میں یہ تحریک پیدا ہوئی کہ اس علاقہ کو (احمدی) بنانے کی کوشش کرنی چاہئے تاکہ یہ انذاری خبر اللہ تعالیٰ کے فضل سے ٹل جائے اور مکہ مکرمہ پر حملہ کا کوئی خطرہ باقی نہ رہے۔ میں نے اپنے دل میں کہا کہ ہمیں بعض دفعہ منذر رؤیا آتا ہے تو ہم فوراً صدقہ کرتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اگر کسی کی موت کی خبر ہمیں ہوتی ہے تو وہ صدقہ کے ذریعہ ٹل جاتی ہے اور صدقہ کے ذریعہ موت کی خبریں ٹل سکتی ہیں۔ تو کوئی وجہ نہیں کہ اگر افریقہ کے لوگوں کو (احمدی) بنا لیا جائے تو وہ خطرہ جس کا احادیث میں ذکر آتا ہے نہ ٹل سکے۔ چنانچہ میرے دل میں بڑے زور سے تحریک پیدا ہوئی کہ افریقہ کے لوگوں کو احمدی بنانا چاہئے اسی بناء پر افریقہ میں مشن قائم کئے گئے ہیں۔''

(الفضل 25 مارچ 1960ء ص 4-5)

اس کار خیر کا آغاز 1921ء میں ہوا اور حضرت مصلح موعود کے دور خلافت میں افریقی ممالک میں مشن کھلتے چلے گئے۔ اس کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا دور 8 نومبر 1965ء کو شروع ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے بہت جلد آپ کی توجہ مغربی افریقہ کے ممالک کی طرف مبذول کروائی اور 1970ء سے خلفاء سلسلہ کے ان ممالک میں دوروں کا خوبصورت اور پرحکمت سلسلہ شروع ہوا۔ حضرت خلیفہ ثالث نے 1970ء کو دورہ کے دوران القاء الٰہی کے تحت ''نصرت جہاں سکیم'' کا اعلان فرمایا جس کے تحت مغربی افریقہ کے پانچ ممالک کے لئے طبی اور تعلیمی خدمات کا منصوبہ شروع کیا گیا دوسرا دورہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 1980ء میں فرمایا اور پھر جب 10 جون 1982ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا دور خلافت شروع ہوا تو آپ نے اس کام کو مزید آگے بڑھایا اور آپ نے بھی مغربی افریقہ کے دورے فرمائے اور ترقیات نصیب ہوتی گئیں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دور خلافت 22/اپریل 2003ء کو شروع ہوا اور آپ کی توجہ بھی سب سے پہلے افریقہ کی ہی طرف مبذول ہوئی آپ نے خلافت کے عظیم منصب پر فائز ہوتے ہی افریقن ممالک کے دورے فرمانے شروع کئے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس کا موجودہ 2008ء کا دورہ مغربی افریقہ ایک نہایت اہم دورہ ہے۔ ترقیات تو خلافت ثانیہ سے ہی شروع ہو چکی تھیں اور خلافت ثالثہ تک یہ تعداد پانچ لاکھ سے تجاوز کر گئی تھی جیسا کہ حضرت خلیفہ اول نے (اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر بشارت دی تھی) چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے انصار اللہ مرکزیہ ربوہ کے اجتماع 1978ء کے خطاب میں فرمایا ''حضرت مسیح موعود............کے دعویٰ سے پندرہ بیس سال قبل............انہوں نے یہ اعلان کیا تھا کہ سارا ویسٹ افریقہ خداوند یسوع مسیح کی جھولی میں ہے اور اب یہ حال ہے کہ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے اور جماعت احمدیہ کی کوششوں میں خدا تعالیٰ نے جو برکت ڈالی اس کی وجہ سے مغربی افریقہ میں پانچ لاکھ سے زیادہ عیسائی (احمدی) ہو چکے ہیں''۔

(خطاب سالانہ اجتماع مرکزیہ ربوہ 29/اکتوبر 1978ء)

یہ وہ تمام سعید روحیں ہیں جن کے بارے میں حضرت مسیح موعود نے فرمایا تھا کہ خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ انہیں دین واحد پر جمع کرے جس کی تخم ریزی حضرت مسیح موعود کے ہاتھوں ہوئی تھی اور اب خلافت کے ذریعہ یہ درخت دن بدن پھولتا پھلتا جا رہا ہے۔ جو خوشنما تبدیلی احمدیت کے حق میں اللہ تعالیٰ نے مغربی افریقہ کے ممالک میں رونما فرمائی ہے وہ عظیم الشان اور غیر معمولی ہے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حالیہ دورہ میں MTA کے

ذریعے اور الفضل میں رپورٹوں کے ذریعے جو عظیم الشان نظارے آنکھوں نے دیکھے ہیں اور دلوں نے محسوس کئے ہیں وہ حضرت مسیح موعود کی صداقت کا ایک واضح ثبوت ہے ان لوگوں کی خلیفۂ وقت سے محبت غیر معمولی ہے اس لحاظ سے یہ لوگ ایک دنیا پر سبقت لے گئے ہیں اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود سے فرمایا تھا بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔ (تجلیات الٰہیہ) ''اور وقت آتا ہے بلکہ قریب ہے کہ خدا بادشاہوں اور امیروں کے دلوں میں تیری محبت ڈالے گا''۔

(اشتہار 20 فروری 1886ء بحوالہ تذکرہ ایڈیشن چہارم ص 141-142)

افریقہ میں چیفس، پیراماؤنٹ چیفس، ملکوں کے حکمرانوں، پارلیمنٹ کے ممبران اور دیگر معزز غیر از جماعت احمدیہ لوگوں کی محبت اور عقیدت جس کا اظہار انہوں نے اس دورہ کے دوران بھی کیا ان پیشگوئیوں کے پورا ہونے کا بین ثبوت ہے احمدی افریقن تو خلیفۂ وقت پر دل و جان سے فدا ہوتے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ ہر دل میں محبت کا ایک طوفان برپا ہے ادھر امام وقت کے دل میں محبت کا ایک ٹھاٹھیں مارتا ہوں سمندر نظر آ رہا ہے۔ سبحان اللہ۔ قدرت خداوندی کے عجیب وغریب نظارے ہیں جو نظر آ رہے ہیں۔

''الگ نہیں کوئی ذات میری تمہیں تو ہو کائنات میری''

کی عملی تصویر کا مشاہدہ ہر ایک نے کیا ہے۔

ہوتی نہ اگر روشن وہ شمع رخ انور
کیوں جمع یہاں ہوتے دنیا کے پروانے

حضرت خلیفۃ المسیح کا یہ دورہ 15/اپریل 2008ء کو شروع ہوا پہلے حضور گھانا تشریف لے گئے جہاں 17,18,19/اپریل 2008ء (جمعرات، جمعہ، ہفتہ) جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔ اگلا جمعہ حضور کا بینن میں تھا جہاں 25/اپریل 2008ء کو حضور نے بینن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا حضور گھانا سے نائیجیریا تشریف لے گئے اور نائیجیریا کے بارڈر سے بینن میں داخل ہوئے جہاں 30 بادشاہوں نے حضور کا استقبال کیا۔ بینن کا جلسہ سالانہ 23 تا 25/اپریل منعقد ہوا۔ 26/اپریل کو حضور بینن سے روانہ ہوئے اور نائیجیریا تشریف لے آئے۔

نائیجیریا کا جلسہ سالانہ 2 مئی تا 4 مئی 2008ء منعقد ہوا۔ 2 مئی کو جمعہ تھا۔ تین دن نہایت بارونق اور ایمان افروز اور روح پرور سماں رہا۔

نائیجیریا سے واپسی کے بعد حضرت صاحب نے 9 مئی 2008ء کو لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور اس کی تائید ونصرت اور خلافت کے ساتھ والہانہ پیار اور عقیدت اور محبت واخلاص ووفا کے سلسلہ میں مغربی افریقہ کے حالیہ دورہ کی مختصر روائیداد سنائی۔

نبوت کے ہاتھوں جو پودا لگا ہے
خلافت کے سائے میں پھولا پھلا ہے
یہ کرتی ہے اس باغ کی آبیاری
رہے گا خلافت کا فیضان جاری

مکرم رانا مبارک احمد صاحب

خلافت ایک بہت بڑی نعمت ہے

خلافت اللہ تعالیٰ کی طرف سے بنی نوع انسانوں کے لئے بہت بڑا انعام ہے خدا تعالیٰ کی طرف سے خلافت جس قوم کو مل جائے وہ خوش قسمت ہوتی ہے خلافت کے ذریعہ اللہ تعالیٰ انبیاء کے مقاصد کو پایہ تکمیل تک پہنچاتا اور ان کے کام کو جاری رکھتا ہے۔ حضرت مسیح موعود اور ان کی وفات پر تمام جماعت احمدیہ کا اس بات پر اجماع ہوا کہ حضرت مولوی نورالدین صاحب حضرت مسیح موعود کے پہلے خلیفہ اور جانشین ہو گئے اور ساری جماعت نے آپ کے ہاتھ پر تجدید بیعت کی اور آپ کی خلافت کو حضرت مسیح موعود کی رسالہ الوصیت کے منشاء کے مطابق قرار دیا اور آپ کی اطاعت واجب ہونے کا عہد کیا۔

13 مارچ 1914ء کے بعد حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب خلیفہ ثانی ہوئے۔ جو کہ 52 سال مسند خلافت پر متمکن رہے اور 8 نومبر 1965ء کو وفات پائی۔ حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب کی وفات کے بعد آپ کے بڑے صاحبزادے حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب خلیفہ منتخب ہوئے۔ آپ جون 1982ء میں اللہ تعالیٰ کو پیارے ہوئے آپ کے بعد حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفہ منتخب ہوئے اور جو کہ 19/اپریل 2003ء تک سلسلہ کی خدمت انجام دیتے رہے۔ آپ کے بعد ہمارے موجودہ خلیفہ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب خلیفۃ المسیح الخامس منتخب ہوئے۔ اللہ تعالیٰ ان کو لمبی سے لمبی زندگی سے نوازے۔

اس سال 27 مئی 2008ء کو خلافت احمدیہ کو سو سال یعنی ایک صدی پوری ہوگئی ہے جو کہ عظیم الشان نعمت سوائے جماعت احمدیہ کے کسی کو نصیب نہیں اپنے اپنے دور خلافت میں سب خلفاء نے عظیم الشان کارنامے سرانجام دیئے۔ جن کا تحریر میں لانا مشکل ہے۔ خلافت قومی اتحاد کا بہت بڑا ذریعہ ہے۔ اس لئے خلافت کی ضرورت لازمی ہے۔

اس وقت اللہ تعالیٰ نے ہماری جماعت میں جو نظام خلافت قائم کیا ہوا ہے اس کی برکات پر ہی غور کر کے دیکھ لیں کہ کس طرح تمام جماعت ان سے مستفیض ہو رہی ہے اور ایسے عظیم الشان کارنامے سرانجام دے رہی ہے کہ جن کی تعریف مخالفین بھی کرتے ہیں جماعت کو ایسی خلافت کی برکات نصیب ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے 24 جنوری 1960ء کو جماعت کے سالانہ جلسہ کے موقعہ پر جماعت کے تمام افراد کو کھڑا کر کے ان سے یہ عہد لیا ''ہم نظام خلافت کی حفاظت اور اس کے استحکام کے لئے آخر دم تک جدوجہد کرتے رہیں گے اور اپنی اولاد در اولاد کو ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے اور اس کی برکات سے مستفیض ہونے کی تلقین کرتے رہیں گے تا کہ قیامت تک خلافت احمدیہ محفوظ چلی جائے اور قیامت تک سلسلہ احمدیہ کے ذریعہ (۔) کی اشاعت ہوتی رہے۔

(روزنامہ الفضل 16 فروری 1960ء)

اس عہد کو حضور نے اپنے خطاب میں پھر ساری جماعت سے تازہ کرایا ہے یہ عہد ہماری جماعت کے تمام افراد کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھنا چاہئے اور انہیں اللہ تعالیٰ سے دعائیں جو صد سالہ خلافت جوبلی کے پروگرام پر ہیں کرتے رہنا چاہئے۔ تہجد اور نماز باجماعت کی طرف خصوصی توجہ کرنی چاہئے۔ مالی قربانی پہلے سے بڑھ کر کرنی چاہئے۔ خلافت کے سو سال پورے ہونے پر ہم حضور انور کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے وصیت کے نظام میں شامل ہو جائیں۔ قرآن کریم کی تلاوت مع ترجمہ اپنے گھروں میں کرتے رہیں ہر گھر سے اللہ تعالیٰ کی حمد کی آوازیں آئیں اللہ تعالیٰ ہمیں خلافت احمدیہ کے استحکام کے لئے ہر قسم کی قربانیوں سے کام لینے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں خلافت پر سچا ایمان رکھنے اور اس کے تسلسل کو قیامت تک جاری رکھنے کی توفیق بخشے تا کہ ہم اللہ تعالیٰ کے حضور سرخرو ہو کر پیش ہوں۔

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد تعلیم القرآن

واقفات عارضی کی مساعی اور تاثرات

لجنہ اماء اللہ لاہور

محترمہ حمیرا طارق صاحبہ لکھتی ہیں ''دعائیں کرنے اور بچوں کو دعائیں سکھانے کی توفیق ملی''۔

محترمہ زرینہ محسن صاحبہ لکھتی ہیں ''وقف عارضی کی برکت سے میرے دنیاوی کاموں میں اللہ تعالیٰ نے آسانی پیدا کردی۔ یہ بھی فائدہ ہوا کہ اپنی سستیاں اور کمزوریاں کسی حد تک دور ہوئیں''۔

محترمہ نرگس یونس صاحبہ لکھتی ہیں ''وقف کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ دوسروں کے ساتھ تعلق بن جاتا ہے اور اپنے علم میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔''

محترمہ فائزہ عاصم صاحبہ لکھتی ہیں ''وقف کا ایک سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ انسان خالصۃً ایک دوسرے کے ساتھ ساتھ صرف اپنے دین کے معیار کو بڑھانے کے لئے تعلق قائم کرتا ہے۔ یہ اخلاق کی درستی اور آپس کے تعلقات کو مزید پیار ومحبت میں بڑھاتا ہے۔ اس سے اپنے حلقہ کے تمام لوگوں سے ایک انفرادی تعلق پیدا کرنے میں مدد ملی''۔

محترمہ بشریٰ منصور صاحبہ لکھتی ہیں ''فائدے تو بہت ہیں۔ مطالعہ کرنے سے دینی معلومات میں خاطر خواہ اضافہ ہوا اور یہ خواہش اس قدر زیادہ ہوگئی کہ ہر ممبر وقف عارضی ضرور کرے تا کہ اللہ تعالیٰ کا قرب زیادہ سے زیادہ محسوس کرے۔''

لجنہ اماء اللہ کوئٹہ

محترمہ ساجدہ جاوید صاحبہ لکھتی ہیں ''وقف سے قرآن پاک کی روزانہ تلاوت اور نمازوں میں باقاعدگی پیدا ہوئی اور دعائیں کرنے کی طرف بہت توجہ ہوئی۔''

محترمہ فرح دیبا صاحبہ لکھتی ہیں ''ذاتی فوائد یہ حاصل ہوئے کہ اپنے اور اپنے بچوں کو جماعت کا لٹریچر پڑھنے کی ترغیب ہوئی اور قرآن پاک کی سورتیں اور آیتیں حفظ کرنے کی طرف توجہ پیدا ہوئی''۔

محترمہ نادیہ ذوالفقار صاحبہ لکھتی ہیں ''وقف عارضی کرنے سے ذاتی فائدہ یہ ہوا کہ تعلیم القرآن اور حفظ قرآن کی طرف خصوصی توجہ پیدا ہوئی اور وصیت کرنے کی طرف بھی ذاتی توجہ ہوئی۔''

محترمہ خالدہ جبیں صاحبہ لکھتی ہیں ''جماعتی کتب کے مطالعے کی پختہ عادت ہوئی اور تہجد پڑھنے میں جو کمزوری تھی وہ دور ہوگئی''۔

محترمہ شبنم ناصر صاحبہ لکھتی ہیں ''دین کو سمجھنے اور قربانی کے معنی سمجھنے کی توفیق ملی اور دنیاوی کاموں کے علاوہ دین کے کاموں کے لئے وقت وقف کرنے کا موقع ملا۔''

محترمہ بشریٰ قیوم صاحبہ لکھتی ہیں ''وقف عارضی کرنے کا ذاتی فائدہ یہ ہوا کہ دعاؤں اور قرآن کی طرف خصوصی توجہ پیدا ہوئی''۔

محترمہ ساجدہ مقصود صاحبہ لکھتی ہیں ''قرآن پاک ناظرہ کی درستگی اور باترجمہ پڑھنے کی طرف توجہ پیدا ہوئی''۔

محترمہ وردہ سمیع صاحبہ لکھتی ہیں ''جماعت سے اور زیادہ اچھا تعلق بن گیا اور دل میں یہ سوچ پختہ ہوگئی کہ دین کو ہمیشہ دنیا پر اہمیت دینی چاہئے جو پہلے بھی تھی لیکن اب اور زیادہ جوش اور جذبے سے شمولیت اختیار کی ہے۔ جس کے لئے اللہ تعالیٰ سے بہت زیادہ دعائیں کیں اور خلیفہ وقت سے اور زیادہ محبت قائم ہوگئی۔''

محترمہ ندرت منصور صاحبہ لکھتی ہیں ''دین کے کاموں میں زیادہ خوشی اور جذبے سے شمولیت اختیار کرنے کا موقعہ ملا اور دعاؤں کی طرف خصوصی توجہ پیدا ہوگئی اور آئندہ کے لئے بھی نیک جذبہ پیدا ہوا''۔

خطبہ جمعہ

اصلاح کا طریق ہمیشہ وہی مفید اور نتیجہ خیز ہوا ہے جو اللہ تعالیٰ کے اذن اور ایماء سے ہو

اگر ہر شخص کی خیالی تجویزوں اور منصوبوں سے بگڑی ہوئی قوموں کی اصلاح ہو سکتی تو پھر دنیا میں انبیاء علیہم السلام کے وجود کی کچھ حاجت نہ رہتی

لفظ جَبَّار کے معانی کے لحاظ سے اصلاح نفس اور اصلاح اُمّت کے لئے قرآن مجید اور ارشادات حضرت مسیح موعود کے حوالہ سے اہم نصائح

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 23 رمئی 2008ء بمطابق 23 رہجرت 1387 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

گزشتہ خطبہ میں مَیں نے لفظ جَبَّار کے حوالے سے اس لفظ کی وضاحت خدا تعالیٰ کی ذات کے تعلق میں اور بندے کے تعلق میں کی تھی کہ جب یہ لفظ اللہ تعالیٰ کے لئے استعمال ہو، اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر استعمال ہو تو اس کا مطلب اصلاح کرنے والا ہوتا ہے۔ آنحضرت ﷺ نے ہمیں یہ دعا بھی اِسی وجہ سے سکھائی ہے جو ہر مسلمان نماز پڑھتے ہوئے دو سجدوں کے درمیان پڑھتا ہے۔ ایک حدیث میں آتا ہے:۔

حضرت ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ دو سجدوں کے درمیان دعا کیا کرتے تھے کہ (۔) کہ اے میرے رب مجھے بخش دے۔ مجھ پر رحم فرما۔ وَاجْبُرْنِی اور میرے بگڑے کام سنوار دے۔ اور مجھے رزق عطا فرما۔ اور میرے درجات بلند فرما۔

(سنن ابن ماجہ۔ کتاب الصلوٰۃ باب مایقول بین السجدتین حدیث نمبر 898)

یعنی وَاجْبُرْنِی کے حوالے سے میرے روحانی، جسمانی، مادی، جتنے بھی معاملات ہیں ان کی اصلاح فرما اور میرے سب کام اس حوالے سے سنوارتا چلا جا۔ یہ دعا یقیناً اس لئے آنحضرت ﷺ نے ہمیں سکھائی تا کہ اللہ تعالیٰ کی اس صفت کو سامنے رکھتے ہوئے اپنی اصلاح کی بھیک خدا تعالیٰ سے مانگیں اور اُس حالت سے بچنے کی کوشش کریں جب یہ خدا کو بھولنے والے انسان کو اس لفظ کے ان معانی کا حامل بنا دیتا ہے جس کے نتیجے میں انسان حد سے زیادہ بڑھنے والا، سختی کرنے والا، باغی اور سرکش ہو جاتا ہے۔ اور خاص طور پر نبیوں کی مخالفت کرنے والے اس زمرہ میں شمار ہوتے ہیں۔

اس وقت مَیں اصلاح کے حوالے سے حضرت مسیح موعود کے چند الہامات اور اقتباسات پیش کروں گا۔

حضرت مسیح موعود کا ایک الہام ہے کہ (۔) ۔ حضرت مسیح موعود نے خود اس کا ترجمہ فرمایا ہے ''توبہ کرو اور فسق و فجور اور کفر اور معصیت سے باز آؤ اور اپنے حال کی اصلاح کرو اور خدا کی طرف متوجہ ہو جاؤ۔

(تذکرہ صفحہ 63 ایڈیشن چہارم مطبوعہ ربوہ)

یہ الہام 1883ء کا ہے۔ یعنی جب آپ نے پہلی بیعت لی ہے اس سے تقریباً چھ سال پہلے کا۔ اس میں زمانے کی حالت کا نقشہ بیان ہوتا ہے کہ اپنی اصلاح کے لئے خدا کی طرف توجہ کرو۔ ....

پاکستان کے ایک بہت بڑے عالم جو جماعت کی مخالفت میں بھی بڑھے ہوئے ہیں۔ ڈاکٹر اسرار احمد اُن کا نام ہے وہ ایک جگہ لکھتے ہیں کہ

''اصل اور محکم اساس گزشتہ چار سو سال کی تاریخ پر قائم ہے جو گواہی دیتی ہے کہ پچھلی چار صدیوں کے دوران میں تجدید دین کا سارا کام برعظیم پاک و ہند میں ہوا اور اس عرصے میں تمام مجددین اعظم اس خطہ میں پیدا ہوئے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ مشیت ایزدی اور حکمت خداوندی کا کوئی طویل المیعاد منصوبہ اس خطہ کے ساتھ وابستہ ہے۔ ....

(مضمون ''پاکستان کا مستقبل''، مطبوعہ نوائے وقت 1993-07-16)

حضرت مسیح موعود اپنی ایک خواب اور الہام کا ذکر کرتے ہوئے (یہ 1893ء کا ہے) فرماتے ہیں:۔

''مَیں نے خواب میں دیکھا کہ اوّل گویا کوئی شخص مجھ کو کہتا ہے کہ میرا نام فتح اور ظفر ہے اور پھر یہ الفاظ زبان پر جاری ہوئے (۔) (ترجمہ از مرتب) یعنی خدا تعالیٰ میرے تمام کام درست کر دے۔

(تذکرہ صفحہ 202۔ ایڈیشن چہارم۔ مطبوعہ ربوہ)

کیا آپ کا یہ دعویٰ کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے فتح و ظفر کی نوید سنائی ہے اور آپ کی وفات کے 100 سال کے بعد تک بھی اللہ تعالیٰ کا آپ کی جماعت کے ساتھ یہ سلوک کہ ترقی کی طرف جو منزلیں طے ہو رہی ہیں، اس بات کا کافی ثبوت نہیں ہے؟ یہ کافی دلیل نہیں ہے؟ ....

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ (۔) (ابراھیم:15) اور انہوں نے اللہ تعالیٰ سے فتح مانگی اور ہر جابر دشمن ہلاک ہو گیا۔

حضرت مسیح موعود اس کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

''یہ سنت اللہ ہے کہ مامور من اللہ ستائے جاتے ہیں، دکھ دیئے جاتے ہیں۔ مشکل پر مشکل ان کے سامنے آتی ہے۔ نہ اس لئے کہ وہ ہلاک ہو جائیں بلکہ اس لئے کہ نصرت الٰہی کو جذب کریں۔ یہی وجہ تھی کہ آپ ﷺ کی مکّی زندگی مدنی زندگی کے بالمقابل دراز ہے''۔ یعنی لمبی ہے۔ ''چنانچہ مکّہ میں تیرہ برس گزرے اور مدینہ میں دس برس۔ جیسا کہ اس آیت سے پایا جاتا ہے ہر نبی اور مامور من اللہ کے ساتھ یہی حال ہوا ہے کہ اوائل میں دکھ دیا گیا ہے۔ مکّار، فریبی، دکاندار اور کیا کیا کہا گیا ہے''۔ یہی کچھ حضرت مسیح موعود کو کہا گیا اور کہا جاتا ہے۔ ''کوئی برا نام نہیں ہوتا جو

ان کا نہیں رکھا جاتا۔ وہ نبی اور مامور ہر ایک بات کی برداشت کرتے اور ہر دکھ کو سہ لیتے ہیں۔ لیکن جب انتہا ہو جاتی ہے تو پھر بنی نوع انسان کی ہمدردی کے لئے دوسری قوت ظہور پکڑتی ہے۔ اسی طرح پر رسول اللہ ﷺ کو ہر قسم کا دکھ دیا گیا ہے اور ہر قسم کا برا نام آپؐ کا رکھا گیا ہے۔ آخر آپؐ کی توجہ نے زور مارا اور وہ انتہا تک پہنچی جیسا اِسْتَفْتَحُوْا سے پایا جاتا ہے اور نتیجہ یہ ہوا (۔) (ابراھیم: 15) تمام شریروں اور شرارتوں کے منصوبے کرنے والوں کا خاتمہ ہو گیا۔ یہ توجہ مخالفوں کی شرارتوں کے انتہاء پر ہوتی ہے کیونکہ اگر اوّل ہی ہو تو پھر خاتمہ ہو جاتا ہے۔ مکّہ کی زندگی میں حضرت احدیت کے حضور گرنا اور چلاّنا تھا جو اس حالت تک پہنچ چکا تھا کہ دیکھنے والوں اور سننے والوں کے بدن پر لرزہ پڑ جاتا ہے۔ مگر آخر مدنی زندگی کے جلال کو دیکھو کہ وہ جو شرارتوں میں سرگرم اور قتل اور اخراج کے منصوبوں میں مصروف رہتے تھے سب کے سب ہلاک ہوئے اور باقیوں کو اس کے حضور عاجزی اور منت کے ساتھ اپنی خطاؤں کا اقرار کر کے معافی مانگنی پڑی۔

(ملفوظات جلد 1 صفحہ 424۔ جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''خدا تعالیٰ جانتا ہے کہ میں نہایت خیر خواہی سے کہہ رہا ہوں۔ خواہ کوئی میری باتوں کو نیک ظنی سے سنے یا بدظنی سے، مگر مَیں کہوں گا کہ جو شخص مصلح بننا چاہتا ہے اسے چاہئے کہ پہلے خود روشن ہو اور اپنی اصلاح کرے............''۔ یہ جو آجکل اصلاح کرنے والے بنے ہوئے ہیں ان کو یاد رکھنا چاہئے۔

''............دیکھو یہ سورج جو روشن ہے پہلے اس نے خود روشنی حاصل کی ہے۔ مَیں یقیناً سمجھتا ہوں کہ ہر ایک قوم کے معلم نے یہی تعلیم دی ہے لیکن اب دوسرے پر لاٹھی مارنا آسان ہے لیکن اپنی قربانی دینا مشکل ہو گیا ہے۔ پس جو چاہتا ہے کہ قوم کی اصلاح کرے اور خیر خواہی کرے وہ اس کو اپنی اصلاح سے شروع کرے۔ قدیم زمانے کے رِشی اور اَوتار جنگلوں اور بَنوں میں جا کر اپنی اصلاح کیوں کرتے تھے۔ وہ آجکل کے لیکچراروں کی طرح زبان نہ کھولتے تھے جب تک خود عمل نہ کر لیتے تھے۔ یہی خدا تعالیٰ کے قُرب اور محبت کی راہ ہے۔ جو شخص دل میں کچھ نہیں رکھتا اس کا بیان کرنا پرنالہ کے پانی کی طرح ہے جو جھگڑے پیدا کرتا ہے۔ اور جو نور معرفت اور عمل سے بھر کر بولتا ہے وہ بارش کی طرح ہے جو رحمت سمجھی جاتی ہے............''

فرماتے ہیں کہ: ''............میری نصیحت پر عمل کرو جو شخص خود زہر کھا چکا ہے وہ دوسروں کی زہر کا کیا علاج کرے گا۔ اگر علاج کرتا ہے تو خود بھی مرے گا اور دوسروں کو بھی ہلاک کرے گا کیونکہ زہر اس میں اثر کر چکا ہے۔ اور اس کے خواص چونکہ قائم نہیں رہے اس لئے اس کا علاج بجائے مفید ہونے کے مضر ہو گا۔ غرض جس قدر تفرقہ بڑھتا جاتا ہے اس کا باعث وہی لوگ ہیں جنہوں نے زبانوں کو تیز کرنا ہی سیکھا ہے۔''

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 162-163 ۔جدید ایڈیشن ۔ مطبوعہ ربوہ)

پھر آپ فرماتے ہیں کہ:

''میرے نزدیک پاک ہونے کا یہ عمدہ طریق ہے اور ممکن نہیں کہ اس سے بہتر کوئی اور طریق مل سکے کہ انسان کسی قسم کا تکبر اور فخر نہ کرے۔ نہ علمی، نہ خاندانی، نہ مالی۔ جب خدا تعالیٰ کسی کو آنکھ عطا کرتا ہے تو دیکھ لیتا ہے کہ ہر ایک روشنی جو ان ظلمتوں سے نجات دے سکتی ہے وہ آسمان سے ہی آتی ہے اور انسان ہر وقت آسمانی روشنی کا محتاج ہے۔ آنکھ بھی دیکھ نہیں سکتی جب تک سورج کی روشنی جو آسمان سے آتی ہے نہ آئے۔ اسی طرح باطنی روشنی جو ہر ایک قسم کی ظلمت کو دُور کرتی ہے اور اس کی بجائے تقویٰ اور طہارت کا نور پیدا کرتی ہے آسمان ہی سے آتی ہے۔ مَیں سچ سچ کہتا ہوں کہ انسان کا تقویٰ ایمان، عبادت، طہارت سب کچھ آسمان سے آتا ہے اور یہ خدا تعالیٰ کے فضل پر موقوف ہے۔ وہ چاہے تو اس کو قائم رکھے اور چاہے تو دور کر دے۔

پس سچی معرفت اسی کا نام ہے کہ انسان اپنے نفس کو مسلوب اور لاشئ محض سمجھے (یعنی کچھ بھی نہ سمجھے)۔ اور آستانۂ الوہیت پر گر کر انکسار اور عجز کے ساتھ خدا تعالیٰ کے فضل کو طلب کرے اور اس نور معرفت کو مانگے جو جذبات نفس کو جلا دیتا ہے اور اندر ایک روشنی اور نیکیوں کے لئے قوت اور حرارت پیدا کرتا ہے۔ پھر اگر اس کے فضل سے اس کو حصہ مل جاوے اور کسی وقت کسی قسم کا بسط اور شرحِ صدر حاصل ہو جاوے''۔ (دل کی تسلی ہو جاوے) ''تو اس پر تکبر اور ناز نہ کرے بلکہ اس کی فروتنی اور انکسار میں اور بھی ترقی ہو۔ کیونکہ جس قدر وہ اپنے آپ کو لاشئ سمجھے گا اسی قدر کیفیات اور انوار خدا تعالیٰ سے اتریں گے جو اس کو روشنی اور قوت پہنچائیں گے۔ اگر انسان یہ عقیدہ رکھے گا تو امید ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کی اخلاقی حالت عمدہ ہو جائے گی۔ دنیا میں اپنے آپ کو کچھ سمجھنا بھی تکبر ہے اور یہی حالت بنا دیتا ہے۔ پھر انسان کی یہ حالت ہو جاتی ہے کہ دوسرے پر لعنت کرتا ہے اور اسے حقیر سمجھتا ہے''۔

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 213۔ جدید ایڈیشن ۔مطبوعہ ربوہ)

............پس اپنی اصلاح کے لئے وہی طریق اختیار کرنے کی ضرورت ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے بتائے گئے ہیں اور عاجزی اور انکساری کو اختیار کرتے ہوئے اپنی اصلاح کی کوشش کرنی چاہئے ورنہ اگر اپنے زور بازو پر بھروسہ ہے اور اپنے علم کو ہی سب کچھ سمجھا جائے تو ایسے شخص پھر جابر اور سرکش تو کہلا سکتے ہیں، اصلاح یافتہ یا اللہ تعالیٰ کی صفت سے فیض نہیں پا سکتے۔

پھر حضرت مسیح موعود ایک جگہ فرماتے ہیں:۔

''اصلاح کا طریق ہمیشہ وہی مفید اور نتیجہ خیز ہوا ہے جو اللہ تعالیٰ کے اذن اور ایماء سے ہو۔ اگر ہر شخص کی خیالی تجویزوں اور منصوبوں سے بگڑی ہوئی قوموں کی اصلاح ہو سکتی تو پھر دنیا میں انبیاء علیھم السلام کے وجود کی کچھ حاجت نہ رہتی۔ جب تک کامل طور پر ایک مرض کی تشخیص نہ ہو اور پھر پورے وثوق کے ساتھ اس کا علاج معلوم نہ ہو لے کامیابی علاج میں نہیں ہو سکتی۔............ کی جو حالت نازک ہو رہی ہے وہ ایسے ہی طبیبوں کی وجہ سے ہو رہی ہے جنہوں نے اس کی مرض کو تو تشخیص نہیں کیا اور جو علاج اپنے خیال میں گزرا اپنے مفاد کو مدنظر رکھ کر شروع کر دیا۔ مگر یقیناً یاد رکھو کہ اس مرض اور علاج سے یہ لوگ محض ناواقف ہیں۔ اس کو وہی شناخت کرتا ہے جس کو خدا تعالیٰ نے اسی غرض کے لئے بھیجا ہے اور وہ مَیں ہوں''۔

(ملفوظات جلد 8 صفحہ 133-134 مطبوعہ لندن)

آپ فرماتے ہیں کہ ''اس کو وہی شناخت کرتا ہے جس کو خدا تعالیٰ نے اسی غرض کے لئے بھیجا ہے اور وہ مَیں ہوں''۔

پھر آپ فرماتے ہیں کہ:۔

''خوب یاد رکھو کہ قلوب کی اصلاح اسی کا کام ہے جس نے قلوب کو پیدا کیا ہے۔'' دلوں کی اصلاح اسی کا کام ہے جس نے دلوں کو پیدا کیا ہے۔ ''نرے کلمات اور چرب زبانیاں اصلاح نہیں کر سکتیں بلکہ ان کلمات کے اندر ایک روح ہونی چاہئے۔ پس جس شخص نے قرآن شریف کو پڑھا اور اس نے اتنا بھی نہیں سمجھا کہ ہدایت آسمان سے آتی ہے تو اس نے کیا سمجھا؟ (۔) (یعنی کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا) کا جب سوال ہو گا تو پتہ لگے گا۔ اصل بات یہ ہے کہ (فارسی کا ایک مصرعہ لکھا ہے کہ) ''خدارا بخدا تواں شناخت'' کہ خدا کو خدا کے ذریعہ ہی پہچانا جا سکتا ہے۔

آپ فرماتے ہیں:۔

''اور یہ ذریعہ بغیر امام کے نہیں مل سکتا کیونکہ وہ خدا تعالیٰ کے تازہ بتازہ نشانوں کا مظہر اور اس کی تجلیات کا مورد ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ (۔) یعنی جس نے زمانے کے امام کو شناخت نہیں کیا وہ جہالت کی موت مر گیا۔............

(الحکم جلد 9 نمبر 18 صفحہ 10 مورخہ 24/ مئی 1905ء)

اللہ تعالیٰ دنیا کو بھی اس امام کو ماننے کی توفیق دے تا کہ اللہ تعالیٰ کے انذار سے یہ لوگ بچ سکیں گے۔............

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرمہ امۃ القیوم شمس صاحبہ دار العلوم وسطی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے بیٹے مکرم فخر الحق شمس صاحب نائب ایڈیٹر روزنامہ الفضل اور بہو مکرمہ سلمٰی شمس صاحبہ کو مورخہ 3 جولائی 2008ء کو تین بیٹیوں کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سدید احمد شمس نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ بچہ مکرم حافظ مبین الحق شمس صاحب کا پوتا اور مکرم چوہدری نثار احمد صاحب سراء نگران بیوت الحمد کالونی ربوہ کا نواسہ، ددھیال کی طرف سے مکرم میاں محمد یامین صاحب تاجر کتب آف قادیان اور ننھیال کی طرف سے مکرم چوہدری غلام محمد صاحب سراء سابق کارکن عملہ حفاظت خلیفۃ المسیح کی نسل میں سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی سے رکھے، خادم دین نیک، باعمر اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

تقریب آمین

محترمہ شاہدہ پرویز مرزا صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا پرویز بیگ صاحب مرحوم چک نمبر 165 شہزادہ آباد عارف والا تحریر کرتی ہیں۔

مورخہ 20 جون 2008ء کو میرے نواسے عزیزم فاران احمد ابن مکرم سلیمان رحمٰن ملک صاحب راج گڑھ لاہور کی تقریب آمین ہوئی۔ محترمہ حمیرا طارق صاحبہ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ نے قرآن کریم ناظرہ کا کچھ حصہ سن کر دعا کروائی۔ عزیزم فاران احمد مکرم ملک عبدالرحمٰن صاحب کا پوتا اور مکرم مرزا پرویز بیگ صاحب ابن مکرم مرزا محمد اسحٰق بیگ صاحب مرحوم کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے بچے کا دل قرآن کریم کے نور سے منور کردے۔ آمین

تصحیح

روزنامہ الفضل 5 جولائی 2008ء میں شائع ہونے والے ایک مضمون بعنوان ''میرے دادا جان محترم صوبیدار صلاح الدین صاحب''، میں غلطی سے مکرم ڈاکٹر رشید الدین صاحب صدر جماعت چک نمبر L-55/2 کو امیر ضلع اوکاڑہ لکھا گیا ہے جبکہ مکرم ڈاکٹر عامر محمود صاحب امیر ضلع اوکاڑہ و ساہیوال ہیں۔ ادارہ اس غلطی پر معذرت خواہ ہے۔ (ادارہ)

سانحہ ارتحال

مکرم حافظ مبارک احمد ثانی صاحب پرنسپل مدرسۃ الحفظ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری دادی محترمہ عالم بی بی صاحبہ اہلیہ محترم چوہدری محمد علی صاحب بھٹی بشیر آباد فارم ضلع حیدر آباد مورخہ 9 جولائی 2008ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ کی نماز جنازہ بعد نماز عصر بیت المبارک میں محترم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو نے دعا کروائی۔ آپ کے خاوند ناصر آباد سٹیٹ میں حضرت مصلح موعود کے باغ میں خدمت سرانجام دیتے رہے اس دوران مرحومہ کو لمبا عرصہ ناصر آباد فارم پر بطور صدر لجنہ اماء اللہ خدمت کا موقع ملتا رہا۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم مبارک احمد بھٹی صاحب 1971ء کی جنگ میں چنیوٹ پر دریائے چناب کے پُل پر ڈیوٹی دیتے ہوئے شہید ہو گئے تھے۔ جبکہ ایک بیٹی بھی آپ کی زندگی میں وفات پا گئی تھیں۔ مرحومہ خدا کے فضل سے تہجد گزار، پنجوقتہ نماز کی پابند، تلاوت قرآن کریم کی باقاعدگی اختیار کرنے والی اور نڈر داعی الی اللہ تھیں۔ مرحومہ نے پسماندگان میں تین بیٹے مکرم عزیز احمد بھٹی صاحب نگران تعمیرات وقف جدید ضلع مٹھی ونگر پارکر، مکرم رفیق احمد بھٹی صاحب مینیجر احمد آباد فارم، مکرم نصیر احمد بھٹی صاحب مینیجر البشریٰ فارم، دو بیٹیاں مکرمہ نصرت رشید صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر رشید احمد بھٹی صاحب غانا اور مکرمہ نصیرہ سلطان صاحبہ اہلیہ مکرم سلطان احمد صاحب اسسٹنٹ مینیجر نواز آباد فارم چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرمائے ان کے درجات بلند کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم صداقت حیات صاحب نصرت کالونی ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

میرا بھتیجا عزیزم محسن حیات بعمر 14 سال دارالبرکات ربوہ بعارضہ کینسر شدید بیمار ہے۔ حالت انتہائی تکلیف دہ اور تشویشناک ہے۔ احباب جماعت سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ محض اپنا خاص فضل فرماتے ہوئے کامل شفاء عطا فرمائے۔ آمین

مکرم رانا ساجد احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

جلسہ یوم خلافت ضلع چکوال

مکرم نعیم اسلم ملک صاحب نائب امیر ضلع چکوال تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ ضلع چکوال نے مورخہ 16 مئی 2008ء کو دارالذکر دوالمیال میں ضلعی جلسہ یوم خلافت منعقد کیا۔ دارالذکر کے دونوں ہالوں کو حضرت مسیح موعود اور خلفاء کے ارشادات پر مبنی بینرز سے سجایا گیا تھا۔ دونوں ہال کھچا کھچ بھرے ہوئے تھے اور لجنہ کی بڑی تعداد صحن کے حصہ میں موجود تھی۔ احباب کے چہروں پر صد سالہ خلافت جوبلی کی خوشی عیاں تھی۔ مرکز سے محترم ناظر صاحب اصلاح وارشاد مرکزیہ اور محترم نائب ناظر صاحب اصلاح وارشاد مرکزیہ نے شرکت کی۔ جلسہ کی کارروائی کا آغاز محترم ناظر صاحب اصلاح وارشاد مرکزیہ کی زیر صدارت تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ نظم کے بعد محترم امیر صاحب ضلع چکوال نے افتتاحی خطاب کیا۔ بعدہ محترم مربی صاحب ضلع چکوال نے خطاب کیا۔ محترم نائب ناظر صاحب اصلاح وارشاد مرکزیہ نے بھی خطاب کیا۔ اس کے بعد خدام، اطفال نے ترانہ پیش کیا اور اختتامی خطاب محترم ناظر صاحب اصلاح وارشاد مرکزیہ نے کیا اور دعا کروائی اس کے بعد کھانا پیش کیا گیا۔ کھانے کے بعد نماز جمعہ ادا کی گئی۔ نماز جمعہ محترم ناظر صاحب نے پڑھائی۔ تمام احباب جماعت بہت خوش تھے اور خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کی وجہ سے تشکر کے جذبات سے معمور تھے۔ جلسہ میں جماعتوں کی نمائندگی سو فیصد رہی اور کل حاضری 520 رہی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسہ بہت کامیاب رہا۔

گل یاسمین
پاکستان کا قومی پھول

گل یاسمین ایک خوش رنگ اور خوشبودار پھول ہے۔ یہ دنیا کے تقریباً ہر براعظم میں پایا جاتا ہے اور اس کی تین سو سے زیادہ اقسام، زرد، گلابی اور سفید، غرض کئی رنگوں میں پائی جاتی ہیں۔

علم نباتیات میں درجہ بندی کے لحاظ سے گل یاسمین Genue Jasminum کے خاندان Oleaceae سے تعلق رکھتا ہے۔ یہ ایک قدیم پھول ہے اور زمانہ قدیم ہی سے ہماری سرزمین پر پایا جاتا ہے۔

قیام پاکستان کے بعد حکومت پاکستان نے نرگس کے پھول اور چیتے کو ملک کا قومی نشان قرار دیا۔ مگر چونکہ نرگس کا پھول ملک کے مشرقی حصے میں اور چیتا ملک کے مغربی حصے میں نہیں پایا جاتا تھا اس لئے حکومت پاکستان نے 15 جولائی 1961ء کو گل یاسمین کو ملک کا قومی نشان قرار دے دیا۔

حکومت پاکستان نے اسے قومی نشان کا درجہ دیتے ہوئے کہا کہ گل یاسمین سے ملک بھر کے عوام کے جذبات کا لگاؤ اور انسیت ہے، اسے پاکستان کے ادب شاعری اور لوک گیتوں میں نمایاں حیثیت حاصل ہے اور یہ ملک کے تمام حصوں میں پایا جاتا ہے۔

گل یاسمین پاکستان کے سکوں کی زینت بھی بن چکا ہے اور ایک مرتبہ پاکستان کے ڈاک ٹکٹ پر بھی شائع ہو چکا ہے۔

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

اتوار 20 جولائی 2008ء

12-35 am	عربی سروس
2-40 am	خبریں
3-15 am	گلشن وقف نو
4-10 am	ڈاکومنٹری
4-40 am	سیرت صحابہ رسول ﷺ
5-05 am	خطبہ جمعہ
6-10 am	تلاوت، درس، خبریں
7-15 am	سیرت صحابہ رسول اللہ ﷺ
7-40 am	لقاء مع العرب
8-45 am	خطبہ جمعہ
9-45 am	مشاعرہ
10-30 am	سوال و جواب
11-25 am	ڈاکومنٹری
12-05 pm	تلاوت، درس، خبریں
105 pm	گلشن وقف نو
2-20 pm	احمدیہ پیس ویلج
2-50 pm	عربی سیکھئے
3-20 pm	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرالعزیز
4-00 pm	انڈونیشین سروس
5-05 pm	سپینش سروس
6-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
7-00 pm	بنگلہ سروس
8-00 pm	خطبہ جمعہ
9-10 pm	گلشن وقف نو
10-15 pm	احمدیہ پیس ویلج
10-45 pm	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرالعزیز
11-30 pm	سوال و جواب

خبریں

نواز شریف کا ججوں کی بحالی تک کابینہ میں واپسی سے انکار وزیراعظم یوسف رضا گیلانی

نے مسلم لیگ (ن) کے سربراہ میاں نواز شریف، اسفند یار ولی اور مولانا فضل الرحمن سے ٹیلی فون پر بات چیت کر کے وفاقی کابینہ میں ردوبدل اور اس میں توسیع کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا۔ ذرائع کے مطابق اس موقع میاں نواز شریف نے وزیراعظم یوسف رضا گیلانی پر واضح کیا کہ نواز لیگ اس وقت تک وفاقی حکومت کا حصہ نہیں بنے گی جب تک معزول ججز کو ان کے عہدوں پر بحال کرنے کا وعدہ پورا نہ کر دیا جائے اور پیپلز پارٹی اگر چاہے تو کابینہ میں اپنی مرضی سے توسیع اور ردوبدل کر سکتی ہے لیکن اس حوالے سے (ن) لیگ پیپلز پارٹی کے ساتھ کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی

تازہ فوجی دستے ہنگو روانہ 17 سیکیورٹی اہلکاروں کی لاشیں جرگے کے حوالے

ضلع ہنگو میں طالبان کے حملے میں ہلاک ہونے والے 17 سیکیورٹی اہلکاروں کی لاشیں مذاکرات کے بعد مقامی جرگے کے حوالے کر دی گئیں جبکہ پشاور سے مزید فوجی دستے ہنگو روانہ ہو گئے ہیں۔ یہ سترہ اہلکار ہنگو میں دوآبہ سے متصل زیارت کے شنوڑی کے علاقے میں سیکیورٹی فورسز کی گاڑیوں پر مسلح طالبان کی فائرنگ کے نتیجے میں مارے گئے تھے۔ اس واقعے میں 20 اہلکار زخمی بھی ہوئے تھے جبکہ طالبان نے بھی اپنے ایک ساتھی کی ہلاکت کی تصدیق کی تھی۔

قبائلی علاقوں میں امریکی کارروائی کا خطرہ

امریکی چیف آف سٹاف ایڈمرل مائیکل ملن نے کہا ہے کہ امریکہ نے پاکستان کے قبائلی علاقوں میں کارروائی کی حکمت عملی تیار کر لی ہے۔ قبائلی علاقوں میں جنگجوؤں کے خلاف امریکی حملے کی افواہوں کے بعد سرحدی علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے قبائلی علاقے عسکریت پسندوں کی جنت بن چکے ہیں۔ امریکہ پاکستان میں پیشگی اطلاع کے بغیر فوجی کارروائی کا حق رکھتا ہے۔ پاکستانی ذرائع ابلاغ کا کہنا ہے کہ مائیکل ملن نے فوجی کمانڈروں اور حکومتی رہنماؤں کے ساتھ سرحد پار حملوں میں اضافے پر شدید تشویش کا اظہار کیا اور اس سلسلے کو روکنے کیلئے فیصلہ کن اقدامات کا مطالبہ کیا۔

امریکی مداخلت سے تعاون متاثر ہوگا

وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی نے امریکی خبر رساں ادارے کو انٹرویو اور پاکستانی کمیونٹی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ سمیت کوئی غیر ملکی افواج پاکستان میں اسامہ بن لادن کی تلاش کر رہی ہیں نہ ہی پاکستان کسی خفیہ یا ظاہری آپریشن کی اجازت دے گا۔ ایسی کوئی کارروائی کی گئی تو پاکستانی عوام اسے کسی صورت قبول نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی پالیسی ہے کہ قبائلی علاقوں میں اپنی سیکیورٹی فورسز ہی تعینات کی جائیں۔ امریکی فوجی کارروائی سے امریکہ مخالف جذبات جنم لیں گے جس سے دونوں ملکوں کے درمیان جاری تعاون کی فضا متاثر ہوگی۔

ربوہ میں طلوع وغروب

طلوع فجر	4:33
طلوع آفتاب	6:11
زوال آفتاب	1:14
غروب آفتاب	8:17

لاہور ریٹ پر ہر قسم کے کمپیوٹر حاصل کریں
COMPUTER WORLD
College Road Rabwah
Ph. Shop:0476215111

MBBS & Engineering in China & Ukraine
(Golden Opportunity for Ahmadi Students)
Admissions are first come first serve basis as seats are limited
➔Students awaiting result may apply
1Ahmadi students are already studying.
2Classes will be in English medium of instruction.
3No TOEFL & No ILETS.
4Eligibility FSc. Or A-Level.
5No visa fee & Showing of Bank statement for China.
6Very appropriate annual tuition fee with installments in 2nd year.
7Excellent environment for female students with separate hostel.
Education Concern ®
MR. Farrukh Luqman; 67-C, Faisal Town, Lahore. Cell#0302-8411770
Office:- 042-5177124 / 5162310 farrukh@educationconcern.com

قیمت واپس اگر
1۔ بہتے کان، بہرہ پن کا
2۔ کیرا (گلے میں ریشہ گرنا) کا آرام نہ آئے
ہومیو ڈاکٹر عبدالغنی سندھو بہتے کانوں کا ہسپتال
بازار ٹھٹھیاراں ڈسکہ رابطہ: 03316647001

شادابی خون صاف کرتی اور خون پیدا کرتی ہے
NASIR ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

U.P.S کنورٹر A.C سٹیبلائزر سستا، دیرپا
کارکردگی میں بہترین اور گارنٹی کے ساتھ
بیوت الذکر کے لئے خصوصی رعایت
ری پبلک کولنگ
دھوبی گھاٹ مین بازار فیصل آباد
فون نمبر: 041-2635374
Cell:0300-6652912

Formaly Jakarta Currency
PREMIER EXCHANGE
Exchange co.'B' PVT.LTD. CO.'B' PVT.LTD.
DEALS IN ALL FOREIGN CURRENCIES
State Bank Licence No.11
Director: Adeel Manzar
Ph: 042-7566873, 7580908, 7534690
Fax: 042-7568060, Mobil: 0333-4221419
Shop # 31, Ground Floor, Latif Centre, (Jewellry Market) Ichhra Lahore

سلطان آٹو سپیئر پارٹس + لقمان آٹو ورکشاپ
429D پاک بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
042-8413804-0333-4232956
0333-4100733

احمد ٹریولز انٹرنیشنل گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ملک ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

البشیرز معروف قابل اعتماد نام
بیچ جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات
اب چوک کے ساتھ ساتھ ربوہ میں باعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم چوک 047-6214510- 049-4423173

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار: موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجیں
E-mail:bilal@cpp.uk.net

Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
طالب دعا: نذیر احمد، حفیظ احمد
دلہن جیولرز
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

لاثانی کیٹرنگ اینڈ پارٹی ڈیکوریٹرز
PH:051-2110399
0321-5159951,0345-5310635
F10/2 اسلام آباد

مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ فون نمبر 6213944
● ہر قسم کے آپریشن کی سہولت مکمل اور جدید اپریشن تھیٹر کے ساتھ
● ڈیلیوری (بچے کی پیدائش) کا مکمل انتظام بڑے آپریشن کی 24 گھنٹے سہولت
● الٹراساؤنڈ، اندرونی الٹراساؤنڈ (مناسب فیس معیاری رپورٹ)
● سکن سپیشلسٹ کی آمد ہر ماہ کی پہلی سوموار
● 24 گھنٹے ایمرجنسی سروس۔ بخار۔ بلڈ پریشر شوگر اور یرقان کے مریضوں کے لئے ڈاکٹر کی سہولت

پاکستان الیکٹرونکس
بجلی کا توڑ جنریٹر ہی جنریٹر
ڈیزل پٹرول اور گیس جنریٹر کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
(1-KVA تا 100-KVA کے لئے رابطہ کریں)
پاکستان میں ہر جگہ بھجوانے کا مناسب انتظام ہے UPS کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
سپلٹ: اے سی کی مکمل ورائٹی مناسب ریٹ پر دستیاب ہے
اس کے علاوہ گیس اور الیکٹرونکس اپلائنسز کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
طالب دعا: مقصود احمد ساجد (سابقہ جنرل مینجر PEL)
042-5124127,042-5118557 Mob:0321-4550127
26/2/c1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
برانچ: نزد اکبر چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور فون: 042-5121835

FD-10

خوشخبری
جلسہ سالانہ یوکے کی خوشی میں اب اٹھائیے ڈبل مزہ M.T.A اور جیو نیوز ایک ساتھ صرف پانچ ہزار میں مکمل سامان بمعہ فٹنگ کے ساتھ
اس کے علاوہ: فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، مائیکرو ویو اوون، کوکنگ رینج، ٹیلیویژن، ایئر کولر اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔
سپلٹ A/C کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے نیز یو پی ایس UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
FAKHAR ELECTRONICS فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور